سوال

(517) سجود تلاوت کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب میں کوئی آیت سجدہ پڑھوں تو کی سجدہ کرنا واجب ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سجدہ تلاوت سنت موکدہ ہے۔ اسے ترک نہیں کرنا چاہیے لہذا جب انسان آیت سجدہ کی تلاوت کرے خواہ قرآن مجید سے دیکھ کر یا زبانی نماز میں یا نماز سے باہر تو اسے سجدہ تلاوت ضرور کرنا چاہیے ہاں البتہ یہ سجدہ واجب نہیں ہے۔ انسان اس کے ترک سے گناہ گار نہیں ہوگا۔ کیونکہ امیر المومنین حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ثابت ہے کہ انہوں نے منبر پر سورہ نحل کی آیت سجدہ پڑھی اور منبر سے اتر کر سجدہ کیا اور پھر انہوں نے دوسرے جمعے میں بھی اس آیت کی تلاوت کی اور سجدہ نہ کیا اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ہم پر سجدہ تلاوت فرض نہیں کیا الا یہ کہ ہم خود سجدہ کرنا چاہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین کی موجودگی میں کیا۔ (صحیح بخاری کتاب السجود القرآن باب من رای ان اللہ عزوجل لم یوجب السجود ح: 1077)

اس طرح ثابت ہے کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سورہ النجم کی آیت سجدہ کی تلاوت کی اور سجدہ نہ کیا۔ (صحیح بخاری ابواب سجود القرآن وسنتھا باب من قراء السجدة ولم یسجد ح: 1072'1073) اگر سجدہ تلاوت واجب ہوتا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم انہیں سجدہ کرنے کا حکم دیتے سجدہ تلاوت سنت موکدہ ہے۔ اور افضل یہ ہے کہ اسے ترک نہ کیا جائے۔ خواہ فجر کے بعد یا عصر کے بعد کا وقت ہی کیوں نہ ہو جس میں نماز پڑھنے کی ممانعت ہے کیونکہ اس سجدہ کا ایک خاص سبب ہے۔ اور ہر وہ نماز جس کا خاص سبب ہو اسے اوقات کی ممانعت میں بھی ادا کیا جا سکتا ہے جیسے سجدہ تلاوت اور تحیة المسجد وغیرہ۔ (شیخ ابن عثمین رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد 1

صفحہ نمبر 427

محدث فتویٰ